



## سوال

(430) باپ کے پیسے چوری کر کے غریب اور مستحق گھرانے کی مدد کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم گھر کے ۸ افراد ہیں۔ کمانے والے دو ہیں۔ ایک والد صاحب جن کی پنشن اور زرعی اراضی کی آمدنی ہے۔ اور ایک بھائی صاحب جو ڈاکٹر ہیں۔ والد صاحب ماہانہ تین ہزار اور بھائی صاحب ماہانہ ۲ ہزار روپے خرچ کے لیے دیتے ہیں۔ جو لاکر ۴۰۰۰ روپے بنتے ہیں۔ اس منگانی کے دور میں کفایت شعاری سے خرچ کرنے کے باوجود خرچ آمدن سے بڑھ جاتا ہے۔ ماہانہ خرچ کا حساب کتاب والد صاحب کے پاس ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ۴۰۰۰ روپے میں خرچ بہت مشکل ہوتا ہے۔ والد صاحب پریشان رہتی ہیں۔ شوگر کی مریض ہیں۔ میں والد صاحب کی اجازت کے بغیر ہزار پانچ سو روپے نکال کر دیتی ہوں جو گھر میں خرچ ہوتے ہیں۔ والد صاحب کی پریشانی تھوڑی کم ہو جاتی ہے۔ لیکن ضمیر مجھے پریشان کیے رکھتے ہے کہ کہیں چوری نہ سمجھی جائے۔ والد صاحب اپنی ذات کے لیے کچھ ہیں، دوسروں کے لیے نہیں۔ غریبوں کی صدقہ، زکوٰۃ (خصوصاً قرضِ حسنہ) سے امداد کرتی رہتی ہیں۔ ان کی گھریلو اخراجات کی پریشانی مجھ سے نہیں دیکھی جاتی۔ (نصرت ہاشمی مزنگ جونگی) (۲۱ جون ۱۹۹۶ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گھریلو اخراجات اگر سات ہزار ماہانہ سے پورے نہیں ہوتے تو اس کا بہتر اور مناسب حل یہ ہے کہ منگانی کے پیش نظر والد صاحب سے اضافہ کا مطالبہ کیا جائے۔ ان کی اجازت کے بغیر والد صاحب کو مزید رقم دینا یہ درست فعل نہیں۔ پھر ایسی رقم سے اگر صدقہ خیرات بھی کیا جائے تو وہ مقام قبولیت کو نہیں پاتا کیونکہ انفاق میں صاحب مال کے لیے ثواب کی نیت کرنا ضروری ہے۔ جو یہاں مشقود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 339



## محدث فتویٰ